21386 ـ صدقہ و خیرات کا ذمہ دار ہے، اور بھائی اس کا مقروض ہے، تو کیا وہ صدقہ و خیرات سے اپنے بھائی کو دے سکتا ہے

سوال

میرے پاس صدقہ و خیرات کا مال ہے، جو کہ ایک خاص علاقے کے لیے متعین تھا، ہم نے یہ مال محتاجوں کے لیے بچا کر رکھا تھا، اور میرے بھائی کے پاس کوئی کام نہیں ہے، اور ظاہر طور پر تو وہ اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہے کسی ملازمت کے حصول سے عاجز ہوا، اور بالآخر ایک شخص ملا جو اسے ملازمت تلاش کر کے دینے کے عوض میں تیس ہزار ریال لینے پر متفق ہوا، اور میں نے یہ رقم اپنی خاص جیب سے ادا کردی کہ ملازمت حاصل کرنے کے بعد وہ مجھے تنخواہ میں سے واپس کردے گا، ان شاء اللہ، لیکن اس ایجنٹ نے معلومات حاصل کیں اور ملازمت حاصل نہ کر سکا، اور رقم بھی واپس نہ کی میرا سوال یہ ہے کہ:
کیا میں اپنے بھائی کو ان صدقات میں سے رقم دے سکتا ہوں تا کہ وہ میرا قرض واپس کردے، یہ علم میں رہے کہ اس کی تنخواہ صرف چھ سو ریال ماہانہ ہے، اور میں اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے قرض نہیں لے سکتا.؟
اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو آپ کا بھائی فقیر اور محتاج اور زکاۃ کا مستحق ہے، تو پھر آپ اسے اپنے پاس موجود صدقات و خیرات کا مال دے سکتے ہیں (اگر وہ اسی علاقے سے تعلق رکھتا ہو جس کی تحدید صدقہ و خیرات کرنے والوں نے کی ہے) اور آپ اس کے سامنے یہ شرط نہ رکھیں کہ وہ آپ کی رقم واپس کرے، اور نہ ہی اسے دی ہوئی رقم کے بدلے آپ اس رکھ سکتے ہیں، لیکن اگر آپ اسے وہ صدقات و خیرات کی رقم دے دیں اور وہ خود ہی وہ رقم آپ کو ادا کردے تو پھر لینے میں کوئی حرج نہیں.